1/103
۲۹/۱۲/۲۹ھ

(۱)

جناب مفتی صاحب ۔

میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے شوہر باہر سے نشہ کرکے گھر آئے تو میں نے غصے میں شوہر کے نشہ کرنے کی وجہ سے طلاق کا مطالبہ کیا تو شوہر نے یہ کہا کہ "جا تجھے تین طلاق"۔ البتہ میرے شوہر نے اس سے پہلے کبھی نشہ نہیں کیا۔

میرے پانچ بچے ہیں۔

براہ کرم قرآن و حدیث کی روشنی میں مجھے یہ بتائیں کہ میرے اوپر طلاق ہوگئی ہے یا کہ نہیں؟ اور نشہ کی حالت میں طلاق دینے سے طلاق ہوتی ہے یا کہ نہیں؟

سیدہ مجیبہ نور زوجہ محمد امین
مکان نمبر 62، سیکٹر 48/F/1، کورنگی 2/2
مسلم ارکان آباد

شوہر اس بیان سے متفق ہے

دارالافتاء
فتوی نمبر ۲۰/۱۹۲۱

(جواب منسلک ہے)
(پچھلی جانب)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامدًاو مصلیًا

واضح رہے کہ شرعاً حرام نشہ کی حالت میں دی گئی طلاق واقع ہو جاتی ہے، لہٰذا صورتِ مذکورہ میں جب ـــــــ آپ کے شوہر نے آپ سے یہ کہا کہ "جا تجھے تین طلاق" تو یہ جملہ کہنے سے آپ پر تین طلاقیں واقع ہو گئیں اور آپ دونوں میاں بیوی کے درمیان نکاح ختم ہو کر حرمتِ مغلظہ ثابت ہو گئی۔ اب رجوع نہیں ہو سکتا اور حلالہ کے بغیر دوبارہ نکاح بھی نہیں ہو سکتا۔ البتہ اس طلاق کی عدت گزارنے کے بعد آپ کا کسی اور شخص سے گواہوں کی موجودگی میں نکاح ہو جائے، اور نکاح کے بعد وہ ہمبستری بھی کر لے، اگر اس کے بعد اُس شخص کا انتقال ہو جائے یا وہ آپ کو اپنی مرضی سے طلاق دیدے، پھر آپ اس دوسرے نکاح کی عدت گزار کر اِس پہلے شوہر سے گواہوں کی موجودگی میں نئے مہر کے ساتھ نکاح کرنا چاہیں تو کر سکتی ہیں۔

قال اللہ تبارک وتعالیٰ:

{ فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَتَرَاجَعَا إِنْ ظَنَّا أَنْ يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ } [البقرة : 230]

الدر المختار – (3 / 235)

(ويقع طلاق كل زوج بالغ عاقل) ولو تقديرا بدائع ليدخل السكران ولو بنبيذ أو حشيش أو أفيون أو بنج زجرا به يفتى

البحر الرائق، دارالكتاب الاسلامي – (3 / 263)

(ويقع طلاق كل زوج عاقل بالغ)ولو مكرهاوسكران أي ولو كان الزوج سكران لأن الشارع لما خاطبه في حال سكره بالأمر، والنهي بحكم فرعي عرفنا أنه اعتبره كقائم العقل تشديدا عليه في الأحكام الفرعية، وقد فسروه هنا بمذهب أبي حنيفة وهو من لا يعرف الرجل من المرأة ولا السماء من الأرض فإن كان معه من العقل ما يقوم به التكليف فهو كالصاحي. واللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اعلم

محمد اویس

اویس سیالکوٹی

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۸ / ربیع الثانی / ۱۴۳۹ھ

۲۷ / دسمبر / ۲۰۱۷ء

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفر اللہ لہ

مفتی جامعہ دار العلوم کراچی

11 / ربیع الثانی / ۱۴۳۹ھ

30 / دسمبر / 2017

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۲۰/۱۹۲۱

الجواب صحیح

۱۲ / ۴ / ۱۴۳۹ھ

مفتی

الجواب صحیح

محمد طاہر مسعود

۱۱ / ۴ / ۱۴۳۹ھ